

عاشقِ اندیشہ منورہ

فیض محمد فیضی
مفت محمد احسان الحق قادری رضوی
کی سوانح حیات

مفت
فیضانِ نبوی محمد عبدالمسنان حشّی رضوی

الاحسان پبلیکیشنز

جھنوری مسجد منہاج کالونی فیصل آباد

عاشقِ مدینہ منورہ شیخ الحدیث ابو الہدیاء
حافظ محمد احسان الحق قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات

عاشقِ مدینہ منورہ

مصنف: محرم اساتذہ مفتی محمد عبداللہ حاشی رضوی

الاحسان پبلی کیشنز

ناشر:

ہجویری مسجد جناح کالونی فیصل آباد



الصلوة والسلام عليك يا سيدي يا رسول الله



نام کتاب _____ عاشق مدینہ ۳۶ ر۰

مصنف _____ مفتی محمد عبدالستار چشتی رضوی

کمپوزنگ _____ محمد نعیم عطاری 0300-7274928

سن طباعت _____ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ فروری 2010

تعداد _____ 1000

قیمت _____

بجملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر:

الاحسان پبلی کیشنز

فہرست

نمبر	صفحہ	نمبر	صفحہ	نمبر
1	فہرست شریف	1	17	33
2	فہرست	2	18	36
3	علم کمال	4	19	36
4	مسیحی عقائد	7	20	37
5	پہچان گاری	7	21	38
6	لغات کی حفاظت	8	22	41
7	اخلاق و ہدایت	11	23	43
8	مسیحی عقائد	11	24	45
9	فوق آداری	13	25	48
10	دوسالہ کمال	14	26	47
11	عہد رسول ﷺ	15	27	47
12	مغربی فلسفہ و عقائد	18	28	48
13	عہد مسیحی ﷺ	19	29	49
14	دوسرا کرم	25	30	50
15	علم کمال	29	31	51
16	دوسرا کرم	32		

نعت شریف

ہم رنگ ہے بہارِ مدینہ

کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

بھی گردِ کعبہ بھی پیشِ روزِ

میں قربان کہ نثارِ مدینہ

میری خاک یارب نہ برباد جائے

بس مرگ کر دے غبارِ مدینہ

مبارک رہے عندِ لوحِ جسہیں گل

ہمیں گل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

رہیں اُن کے جلوے ہیں اُن کے جلوے

میرا دل بنے یادگارِ مدینہ

طاغِ لکاتے ہیں آنکھوں میں اپنی

شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ

شرفِ جن سے حاصل ہوا انبیاء کو

دی ہیں حسنِ انکارِ مدینہ

پیش لفظ

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
و علی آلہ و اصحابہ اجمعین - آمین

حضرت علامہ مفتی محمد عبداللہ بن مفتی رضوی کو ولید گرامی مافق مدید ۳۰ رجب
الہ بیت ابو الہیمان حافظ محمد احسان الحق قادری رضوی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں تقریباً
اوپ سال ذالوئے کفہ سے کرنے کا شرف حاصل رہا۔ سزا حضرت میں قریب رہا کہ مقام جاں کو اچھا
حفظ کیا کہ ”محبہ صالح و افعال کفہ“ کا صداق بن گئے۔ وہاں تبلیغ پورہ نہ سب دین میں
آپ کا بہرہ مسلسل جاری ہے۔ حضور مافق مدید ۳۰ رجب رحمت اللہ تعالیٰ علیہ کے حلق اپنے
عناوین لکھ کر بھیجے آپ نے دیکھ کر حلقہ کرام مستفید بنائیں یہاں سورہ جنت حاصل
کی ہے۔ چھ دن قبل آپ کی یہ تحریر موصول ہوئی۔ دیکھتے ہی دل میں طواغیل پیدا ہوئی کہ 12
رجب ۱۴۱۱ ذیل شریف کو جس مافق مدید ۳۰ رجب کے موقع پر شائع ہو جائے۔ اس لئے کتابت
یہاں ریاض تک، طاعت و غیرہ تمام کام مقررہ وقت میں کئے گئے ہیں۔ چونکہ مفتی صاحب کی
بارہی زبان بہتر ہے اس لئے تحریر بہتر ایم کی متقاضی تھی۔ حتیٰ الامکان مصنف کے طبع و فکر کا
لواہر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ لہذا حلال خطا کا اقرار نہیں ہے۔ اس اثنا میں کے اثرات
حضور مافق مدید ۳۰ رجب کے لواحقین سے مزید حرام و حلال جان ہونے (الکلیف) نے برداشت کئے
ہیں۔ اللہ بھانے تعالیٰ حضرت مفتی صاحب اور مزاج مافق مدید کو جزائے عظیم عطا فرمائے۔

زہر نظر مسموم ابتدائی ہے۔ حضور عافق دیندہ ۳ روہ رحمت اللہ علیہ کی مفضل سہرا
 جانے کا کام فرما دیا ہے۔ آپ کے مریضین، طالبان، عسکین سے گزارش ہے کہ حضور
 عافق دیندہ ۳ روہ کے مفضل اپنے تاثرات ارسال فرمائیں۔

مولف فضل الرحمن بن عافق دیندہ ۳ روہ بخیر
 مہتمم ہاسٹل نوٹس دیو، دہلی، مرکزی جامع مسجد پوری
 جناح کالونی لیل آباد
 0300-6632336

اسی طرح اس کے صاحب مافق و بد مذکورہ رحمت علیہ السلام کے گورنر اور میں یہ
بہا سید احمد، مافق و بد مذکورہ کے پاس جئے۔ یہ وہاں بھی تمام علماء کرام میں آپ سب حضرات
مقام پر رہتے تھے۔ تمام علماء کرام اپنے مشکل دینی مسائل میں آپ کی طرف رجوع فرماتے تھے۔ حضرت
میر تقی علی صاحب مینا اور دیگر مافق صاحب فطیبتہ و الاسا د بھی اکثر اس کا عیادہ دینی طاعت
مسائل میں قبل اس کے احمد، مافق و بد مذکورہ کے پاس پاسداری فرماتے تھے۔

[illegible]

(۱) بندہ مولوی کو مہدائیانہ جو کہ تعلیمات کم کرتا تھا بلکہ پورے سال کے بعد ہم ایک بار اپنے اہل خانہ میں ملتا تھا۔ خفی کہ یہ وہی مولود علیہ الرحمہ تھے جو اہل خانہ کے ہاں میں ملتا تھا۔

۱) دورانی تعلیم و تربیت تمام جوانان اور احکام حضور سید عالم کی مکمل کار بند ہے۔
اور کسی سوچ بچار پر کاربند نہ فرماتے۔

9/20/2009

سب سے اعلیٰ اور افضل عالم، میں کیلئے فقہاء کرام نے یہ علامت و علامت طرز پر رکھی ہے کہ
 قسم الا عین لعمروا، الحمد للہ، یہ علامت مبارک ہے، ہمارے حضور سیدنا استاد اعظم، علامہ محمد امجد
 الحق صاحب مآثر، مدظلہ العالی، میں سوچا کرتی تھی۔ آپ ایک کمال میں حافظ قرآن مجید اور فاضل دینی تھے، مگر یہ
 عالم تھے۔ آپ سب لوازم جانتے تھے تو ہر ایک لازمی اور مقتضی کا دل چاہتا کہ آپ قرآن و حدیث
 فرمائیں۔ آپ تقریر و خط مبارک میں تہا بے غش الہامی کے ساتھ اور ترجم کے ساتھ اکثر قرآن مجید کی
 آیات عرابت فرماتے۔ آپ کیلئے کتب آواز میں قرآن مجید کی آیات مبارک سے لوگوں کے دلوں پر ایک
 جیسے نقشہ برآں پڑا ہو جائے اور سامعین کی آنکھوں سے آنسو بہا رہی ہو جاتے۔

یونیورسٹی

علامہ کرام میں افضل، افضل ہونے کیلئے فقہاء کرام نے سو حکام و صفت پر مقرر فرمائی ہے
 قسم الارواح کہ وہ عالم طہ کا رہی ہو، مگر علامہ کرام میں سب سے زیادہ پرہیزگار اور سادہ شہادت
 سے بچا ہو۔ حضرت علامہ پر صفت یہ کہ بھی حضور، سچا و سچا و عاقل و مدد جناب حافظہ اور اس
 الحق صاحبہ صفت طہ میں جس نام و اکمل ہو جی۔ بخدا مولوی کو مولانا مکریم عروس میں بدل
 آگئے نہ صفت کہ وہ سزا مقرر میں صاحبہ پارس و شب کہ ایک حضرت علامہ اس میں سادہ زندگی میں
 حضور، قبل اس کے کلام کرام، نگاہ کرتے رہا کیا اور نہ کوئی کام خلاف شریعت میں سے دیکھا۔ بخدا
 جانی بھی آپ نے لہذا باجماعت نہ بھڑکی۔ مرام مقرر حرام مشکبات سے بھی پرہیز کیا۔ بخدا مولوی کو
 مولانا حضور، قبل اس کے کلام کے ساتھ کج روزانہ ہا صبر و صبر پر مقرر اسلام بھگت بازار جاتا بھی بھی
 قبرستان و صبر و صبر کی راستہ کیلئے مکریم لے جاتے یا بھی کبھی اس راہی آنکھوں کی حفاظت فرماتے
 ہوئے اپنے مدلل ہمارے سے علامہ اور پھر دیکھا جیتے۔ اور نہایت جسم ہمارے کے سبب ہی کہ ہم صلی
 و صلی سلم اصل فرماتے۔

بچی آنکھوں کی شرم و حیا ہے۔۔۔

محبت رسول ﷺ

آفریں ہندو بادشہ، اخلاقی مہار، کربلا استغاثی، انکلام ہندوستانی، محمد الیہ علیہ السلام

میں پہلے سے انوکھی کرتے ہیں، پھر وہاں نظر آئیں۔

حضرت اسحاق علیہ السلام اس کی بات میں دیکھ کر ان کے اخلاقی حسن کی چند جگہیں

اس میں ہوا کہ غای تو سب کو باطل ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

میں نے ان کی شرافت میں ہے

نعت مصطفیٰ ﷺ

اے محمد! میں نے اپنے اس محبوب کے حق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پرہیزگار
 پہلی فی کرب آپ حضور کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کر فرماتے اپنے کام نئے نئے تھے (۱) آپ
 رخصت جاری ہوتی تھی، رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کی آنکھوں سے آنسو گر کر (۲) اسی سہارے
 پر پہلی تھی، ایک سہارے پر آنسو اس کے قطرے سونے کی طرح چمکتے اور بھول حضرت امام اہل بیت
 کھڑے ہیں ملتے ملتے شہداء و رفاہان مائیں صاحبہ امت صلی

آپ کے سامنے حق کے یوں میں اسے دینا حق طبع لفظ سزا بکر کی ہے
 حضرت عمار صاحبہ زکائی شریف اپنی کتاب ذرا بکائی شریف میں لکھتے ہیں۔

(۱) و من علامت معجہ صلی اللہ علیہ وسلم تعظیمہ عند ذکرة و اظهار العجز
 مع اس (۲) ان ہلک معہ بذکرہ العزیز و بطوب عند سعادہ (۳) و کثر اذکرہ
 اسی لفظ (۴) و کثرت اذکرہ للمحبوب علی عموم طریق فرماتے ہیں کہ حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت میں سے پہچانت ہیں کہ آپ کا کر شریف نئے نئے تعظیم
 آپ سے نئے آپ کا کام سہارے لپٹے جانتے نہایت حال کی عبادت سے کام لے (۲) اور سزا بکر عالم
 صلی اللہ علیہ وسلم کے کر شریف نئے شریف نئے جانتے نئے نئے اذکرہ اس کی عبادت (۳) اور
 آج کی دنیا میں عبادت کا وہ سہارا نہایت قابلِ توجہ کے (۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کر پاک
 اذکرہ پر کرتا ہے۔ یہ چاند عبادت حق صلی اللہ علیہ وسلم حضور قبل اس سزا بکر و ماخو
 اس میں اس صاحب مائیں و مدعوہ میں توجہ سے لے کر مائیں ہیں۔ بھول حضرت چاند صلی اللہ علیہ

چاند نئے یاد کہ انظران صمد ہر دم دیکھ گھن نام کو است

حضور عمار قبل مائیں و مدعوہ آپ کی شکل طبع شریف و اذکرہ شریف میں عزت لے
 جاتے (۱) اذکرہ عبادت پاک فرما گئی ہے سزا بکر کا حکم فرماتے۔ آپ جب بھی جسے یاد کی یاد
 سہارے شروع فرماتے (۲) اذکرہ میں انھوں کام حضرت امام اہل بیت قبل حضرت صاحبہ امت
 صلی اللہ علیہ وسلم سے فرما ایک نئے شریف چمکتے۔ اور دل و جان کا مہلتا گئے وہ عالم جہاں رسول کریم

کائنات فرشتے کا کمال
جہان شریعت کا انکسار

الحی قسطنطنیہ کا شہر ہے اور اسی شہر کی روایت ہے کہ اس کا نام ہے کہ اس کے لئے
فرشتے کی طرف سے کرامات ہوتی ہیں۔ ان سب کا ثواب حضور ﷺ کو ملتا ہے جو اس کے
دھرم کی مہارک اور اس کو پہنچا کر اور اسی وقت کی طرف سے ہمارے میں انکار و سحر ہے۔ انا
رسالت الانسان انما طبع عقله الامن قللة الامن عقله حاربه او علم بطبعه نہ تو ولید
مصلح بدعولہ حضور قبلہ اسلام کے اس اہل میں احمد علیہ تجس اہل کا ثواب
امیروں و مہاجرین و غیرہ کرامات کے لئے ہوتا ہے کہ ان کی عقل بدعولہ

ایک سعادت کا نام ہے
انہما عقل و علم و علم

قبلہ اسلام کے نام کے بارے میں ایک اور روایت ہے کہ ان میں سے کوئی
کہتے ہیں۔

ایک دفعہ اسلام کے ساتھ ایک اسماعیلی خان میں پہنچا اور اس نے غریبوں کو
کو کے ہیں جس سے کہا قیادت میں صاحب نے ان کے لئے کئے گئے ہیں اور ان کی
کمزاریں ہیں ان کی جسمیں ایک معمولی سا مسٹر بلکہ اسلام کا چھوٹا لکھنے ایک معمولی سا کمال و ہوش
مرد کی کاتب اسم قیادت میں سنے لکھے اور غنڈے لکھے اور مردی نے ان کو اس بات میں
بہتیار اسے اسے کرنے کا۔ چنانچہ اسلام کے لئے اس کی جوتے لکھنے میں نے ہمارے سے کیا
اس لئے لکھنے اور اس میں ہماری حیات و شفقت لکھنے میں نے حضور قبلہ اسلام نے پہنچا اور اس
اس میں اور دیگر انتظامیہ اسباب اہل علم اسماعیلی کرات کا میرے ساتھ گزرا اور ان کا اور ان کا
بہت فنی کے ساتھ میری کردہ کتب میں ان کی عزت و خدمت کیلئے شریعت میں کئی نواہات لکھے ہیں
لکھنے کے لئے لکھنے کے لئے ہمارے آپ کو میری ضرورت میں ہمارے لئے لکھنے کے لئے
قبلہ اسلام کے مصلحت سے بدعولہ کے نام و عقل و کرم میں ایک تیرہ لکھنے کے لئے لکھنے

المعروف

حضرت مولانا صاحب جناب حافظ مولانا صاحب کی ایک بار ایک بار
 کہ یہ وہی قی کر اپنے مرشد پاک کے آستان پاک حضرت مولانا صاحب عظیم پاکستان رحمت علیہ
 ہے ہمارے ہوا رحمت علیہ ہے کہتے تھے ہر دم تمام سالانہ کو حضرت فرماتے کہ کجی میں شروع ہونے
 ہے لیکن ہر شریک کو ضرور سلام کہہ اور نورانی جب آپ ہاں ہوں عظیم اسلام جنگ ہزار
 چھانے ہوتے اسب سے پہلے قبل ہوں عظیم پاکستان رحمت علیہ کہہ ہر شریک ہر حال چھوڑ دیا
 راج تہہ رہ جاتے۔ تقریباً تین سال تک بعد اس گل پاک ہر گواہ ہے۔

جہاں سے انکار ہو، وہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام اور عقیدہ میں ہر فرقہ وارانہ فرقہ کے افراد شمول سے لاہور کر رہی ہیں اور کوئی نئی عالم، طبیب یا دیگر ایک چھوٹا سا ادارہ ہے۔ ہر فرقہ کا احترام کرتے ہیں آپ ایک کوئی کا احترام فرماتے ہیں آپ طرح کے اس جوتی، مل فرماتے کہ اپنے مرشد کو مل میں نہایت اچھا احترام ہے۔ خدا اپنے مرشد پاک کی نہایت کی طرح آپ کو مل سے جو حق ہے، ہر کوئی کو مل ہے، کیونکہ ہر ایک کو مل ہے، ہر کوئی کو مل ہے، ہر کوئی کو مل ہے۔ ہر کوئی کو مل ہے۔ ہر کوئی کو مل ہے۔

طلباء کی تربیت

[illegible]

مجلس مفتوح

دکتر حسن علی خان

اسلام، انکلام کی ایک افلاق میں سے ایک ایک عقل پر فاضل آپ نے بھی ہمارا

سے ہر سال ایک ہفتہ تک میں سنا جاتا ہے ہفتہ وار کہ ہر سے ہر شنبہ خانقاہ نرسٹریٹ کے کھانا گھر سے
 ہیں کی زبانتہ کر لیتا ہوں۔ وہیں سے فارغ ہو کر وہاں پہنچتا ہوں اور وہاں پہنچتا ہوں حضور سیدنا
 مسیحی نبی کی زبانتہ کر لیتا ہوں۔ وہیں سے فراغت کے بعد جب وطن واپس لوٹتا ہوں تو اپنی تمام
 خانقاہے مباحثہ میں لے جاتی ہیں۔ فرض اس کام سے یہ ہے کہ اپنے اساتذہ کرام و اولیاء کرام کا ایسا
 میں کے مرنے کے بعد ہادی رہتا ہے ہر ایک خانقاہ و سرور میں ان کے وقت کے بعد ہر ایک وہیں
 ماضی رہا کرتا ہے۔

پھر وہیں تک کہ ایک گھنٹہ کر خانقاہے سرور پاک حضرت مولانی سلیم علیہ السلام صاحب
 رحمت اللہ علیہ جہت سے لے کر لیتا ہوں۔ دینی و دنیا کی ہر ضرورت کو لیتا ہوں وہاں تک کہ حضرت ہیں۔
 انکے خانقاہے سرور و اولیاء کی ہر جائز ضرورت پوری کر چکا۔ جیسا کہ حضرت پاک میں بہت اعلیٰ
 حضرت حضور جہاں عرب کو علم حاصل لا رہا۔ کہ بعض مسلمانوں نے اسے پہنچا دیا تھا کہ وہیں
 واسطے کہ ماضی خانقاہے کرم اہم کہ کرانچہ میں کی ضرورت پوری ہو جاتی۔

یوم وصال

الحمد لله انہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت سیدنا حضرت باب صاحب خانقاہے سرور میں
 صاحب مہتاب مدینہ نے اپنی زندگی میں اسلام پر شریعت کے مطابق گزری۔ انہیں کمال علم
 کمال، کمالی کل، اعلیٰ اخلاق، اعلیٰ اہل۔ ایک خانقاہے سرور و اولیاء کے سوا ہر قرآن
 حضرت کی تعلیم، انہ تعالیٰ کے چارے محبوب سید المرسلین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے ساتھ اپنی حقیقت اور عقل و محبت کی وجہ سے حضور سیدنا حضرت باب کرم جل جلالہ نے وقت
 وصال پر خانقاہے سرور و اولیاء اہل اللہ علیہ السلام کو جس کی ویک و احیاء سرور علیہ السلام
 فرمادیں و اولیاء علیہ السلام انکے خانقاہے سرور و اولیاء کمال ہے اور حضرت قرآن مجید ہے اللہ علیہ السلام
 و ضرورہ و ضرورہ و اہل اللہ علیہ السلام انہ تعالیٰ کے نور و انکے ہمہ المصلحون تمام دنیا مانی
 خانقاہے سرور و اولیاء ہیں۔ قبلہ سیدنا حضرت باب کرم جل جلالہ کی 63 سال زندگی اپنے پاکیزہ
 نظریات و اہل کی وجہ سے اور سرکار و عالم جناب سید کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی محبت کی وجہ سے

مکتبہ عربیہ اسلامیہ

یہ کرم نے جس کی مدد سے ہمارے کتب خانوں کی 12 جلدوں کو پہلے عالمی جنگ کے بعد
ہدایت ملی جس کے بعد آپ نے ہمارے کتب خانوں کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد
اور وہ کتب خانوں کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد
یہاں پہلے عالمی جنگ کے بعد

اور یہ کتب خانوں کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد
اس وقت تک کہ 12 سال قبل کی جنگ کے بعد
کرم کے بچے کی عمر تھی کہ آپ نے اس کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد
کرم کی عمر تھی کہ آپ نے اس کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد
کرم نے اس کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد
یہاں پہلے عالمی جنگ کے بعد

لہذا میں اس کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد

اور میری مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد

میرے کتب خانوں کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد

یہاں پہلے عالمی جنگ کے بعد

جس کے بچے کی عمر تھی کہ آپ نے اس کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد

یہاں پہلے عالمی جنگ کے بعد

یہاں پہلے عالمی جنگ کے بعد
اس وقت تک کہ 12 سال قبل کی جنگ کے بعد
کرم کے بچے کی عمر تھی کہ آپ نے اس کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد
کرم کی عمر تھی کہ آپ نے اس کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد
کرم نے اس کی مدد سے پہلے عالمی جنگ کے بعد
یہاں پہلے عالمی جنگ کے بعد

- [illegible]

مختار قلم اسرار احمد کی دلی تمنا تھی کہ لیٹل صاحب کرام علیؒ کی مدد سے اعلیٰ درجہ کے مرتبہ پر بار بار میری کرام کے سامنے جا کر وہ کامیاب ہو کر میں جو کہیں اسامی کی جگہ نہ ملے کہیں۔

مختار قلم اسرار احمد بلکہ خانقاہ اسیان الحق صاحب ماحق و صاحب کے دل کی مدد سے یہ بھی ایک شیخ، ایک ہے کہ اعلیٰ سطح و عبادت کے تمام امور میں کی ترقی سے اور وہ اس کے عطا کرام کے اور قبول سے اعلیٰ ہو گئے تھے۔ آپ نے بھی اعلیٰ سطح کے دوسرے درجے کی ترقی پر اور وہ اس کے عطا کرام کی زبانی، مسدود نہیں بلکہ بالکل ٹوٹی ہوئی تھی۔ ایک دوسرے درجے سے اعلیٰ ہو کر اعلیٰ سطح پر پہنچنے کے درمیان میں ہمارے ہاتھ پر کسی اعلیٰ حالت پر آپ کی ترقی آپ نے لکھے اور اپنے پروردگار کرم سے عطا کرام صاحب رحمت اعلیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا اور سچائی لکھ کر عطا کی گئی تھی۔ لہذا کہ وہ اس صاحب ثناء و ادب سے اس فریب و در سے انہوں کے ساتھ ہو کر فراموشی۔

مختار قلم و صاحب بلکہ خانقاہ اسیان ماحق و صاحب کے دل کی مدد سے اعلیٰ درجہ کے مرتبہ پر بار بار میری کرام کے سامنے جا کر وہ کامیاب ہو کر میں جو کہیں اسامی کی جگہ نہ ملے کہیں۔

ایک میں سلم موم کی پانی کیلئے

میل کے ساحل سے لکھ کر عطا کرام کا قلم

مختار قلم اسرار احمد صاحب نے ایک دوسرے درجے سے اعلیٰ ہو کر اعلیٰ سطح پر پہنچنے کے درمیان میں ہمارے ہاتھ پر کسی اعلیٰ حالت پر آپ کی ترقی آپ نے لکھے اور اپنے پروردگار کرم سے عطا کرام صاحب رحمت اعلیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا اور سچائی لکھ کر عطا کی گئی تھی۔ لہذا کہ وہ اس صاحب ثناء و ادب سے اس فریب و در سے انہوں کے ساتھ ہو کر فراموشی۔

وما فیضت بہ علی فلا تفتنہ
وما فیضت بہ علی فلا تفتنہ
وما فیضت بہ علی فلا تفتنہ
وما فیضت بہ علی فلا تفتنہ

کتابوں سے منتخب

مختار قلم اسرار احمد بلکہ خانقاہ اسیان الحق صاحب ماحق و صاحب کے دل کی مدد سے یہ بھی ایک شیخ، ایک ہے کہ اعلیٰ سطح و عبادت کے تمام امور میں کی ترقی سے اور وہ اس کے عطا کرام کے اور قبول سے اعلیٰ ہو گئے تھے۔ آپ نے بھی اعلیٰ سطح کے دوسرے درجے کی ترقی پر اور وہ اس کے عطا کرام کی زبانی، مسدود نہیں بلکہ بالکل ٹوٹی ہوئی تھی۔ ایک دوسرے درجے سے اعلیٰ ہو کر اعلیٰ سطح پر پہنچنے کے درمیان میں ہمارے ہاتھ پر کسی اعلیٰ حالت پر آپ کی ترقی آپ نے لکھے اور اپنے پروردگار کرم سے عطا کرام صاحب رحمت اعلیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا اور سچائی لکھ کر عطا کی گئی تھی۔ لہذا کہ وہ اس صاحب ثناء و ادب سے اس فریب و در سے انہوں کے ساتھ ہو کر فراموشی۔

عاشق مدینہ منورہ

پیشکش کنندہ
پبلکیشنز

پبلکیشنز

پبلکیشنز



صور زور کے خاصہ دیکھتے ہیں
کی نگاہی شریکی ہا لیں عادیہ کا حسین گدستہ

الرغایین البخاری

فیصلہ

حبیب الباری

۲۰۰۷

محمد فضل الرحمن

جنوری سبھد مناج کا ولی فیصلہ ہمار

الاحسان
پبلکیشنز